تصنیف مبارک

حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی

غلام اہلسنت مفتی پیر سید محمد عارف شاہ اویسی

جناب محمد ضیاء الدین اویسی قادری

عطاری پبلشرز
فون موبائل 03002218289

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک وضاحت

چونکہ حضور قبلہ سرکار فیض الملت والدین سیّدنا شیخ الاسلام والمسلمین علامہ مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب قدس سرہ نے اس ایک ہی موضوع پر دو الگ الگ تحریریں عطا فرمائی ہیں۔ وہ موضوع ہے "دیدارِ الٰہی" البتہ عنوانات مختلف ہیں۔

پہلا عنوان ہے۔۔۔۔ خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی۔

دوسرا عنوان ہے۔۔۔۔ مومن (مرد) کو جنت میں دیدارِ الٰہی۔

چونکہ دونوں عناوین میں حوالجات یکساں ہیں۔ اس لئے دونوں کو الگ الگ جلد میں شائع کرنے کے بجائے ایک ساتھ ہی طبع کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ناشرین اور طابعین کو اپنی خاص خاص اور خاص الخاص برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

فقط

پیر سیّد محمد عارف شاہ اویسی

آستانہ شریف اویسیہ

R-523 کے بی آر

16-A بفرزون نارتھ کراچی

انتساب

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
(اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

وہ آنکھ جس نے اس دنیا کی زندگی میں عرش سے پرے جا کر دیدارِ الٰہی پایا
اُس آنکھ کی عظمت پہ لاکھوں سلام اُس کی اس سعادت پر بے شمار درود
(آمین)

وہ چشمانِ مقدس

وہ قابلِ رشکِ موسیٰ نبی! وہ سرخ سرخ ڈوروں والی، وہ پیاری نظریں جن کیلئے قرآن اترا کہ

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

جن کو بار بار فرمایا گیا

اَلَمْ تَرَ

معراج صرف اُنہی آنکھوں کی پیاس بجھانے کیلئے تھا

فرمایا لِنُرِیَہٗ

بس اُسی نیچی نظروں کی شرم وحیا والے

صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

کے نام ان کا انتساب

دعا کیش:۔ فقیر اُویسی

ابتدائیہ

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ

مغربیت سے متاثر خواتین کو شکایت ہے کہ اسلام نے (معاذ اللہ) ان کے ساتھ نا انصافی کی ہے حالانکہ جتنا اسلام نے خواتین کو نوازا ہے کسی اور مذہب نے ان کے ساتھ ایسا اچھا برتاؤ نہیں کیا بلکہ تمام مذاہب باطلہ نے ان کے ساتھ ظلم و ستم کیا ہے دیکھئے فقیر کا رسالہ "اللہ تعالیٰ کے خواتین پر انعامات" اسی ضمن میں شاید کوئی خاتون ابنِ کثیر کا قول پڑھ کر کہ عورتوں کو جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہو گا تو اسے یقین ہونا چاہئے کہ ابنِ کثیر ایک مسلمان نما بد مذہب ہے۔ فقیر نے اس کے اس غلط نظریہ کے ردّ میں یہ رسالہ تحریر کیا ہے۔ جملہ اہلِ اسلام بالخصوص مسلمان خواتین اِسے پڑھ کر دعائیں دیں گی۔

ان شاء اللہ ثم ان شاء رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

گر قبول افتد زہے عز و شرف

فقط والسلام مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاول پور، پاکستان

۱۲/ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ شب جمعہ ۔ بعد صلوٰۃ العشاء

پیش لفظ

نحمدہ‘ ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

امابعد! بہشت میں ان گنت نعمتوں سے اہلِ ایمان کو نوازا جائے گا جس کی ہر نعمت تمام دُنیوی نعمتوں سے افضل واعلیٰ ہوگی یہاں تک اس کی صرف ایک نعمت کو سن کر انسان حیران ہوجاتا ہے اس کی تفصیل فقیر نے رسالہ ”بہشت کی سیر“ میں عرض کی ہے، ان سب سے بڑھ کر افضل نعمت دیدارِ الٰہی ہے جس کیلئے تمام انبیاء علیہم السلام کی یہی آرزو رہی کہ

کچھ ملے نہ ملے بس دیدارِ الٰہی ملے

اسی مضمون کی تشریح اور تفصیل کیلئے فقیر نے اہلِ اسلام سے دعا کی تمنا میں یہ رسالہ تیار کیا ہے۔

تقبل اللہ تعالٰی العلی العظیم اٰمین بجاہ حبیبہ سیّد المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مقدمہ

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "البدر والسافرہ" باب (۲۰۴) میں جنت کی نعمتوں بالخصوص زیارتِ الٰہی کا ذکر فرمایا ہے اسے پڑھ لیں تاکہ اصل مسئلہ سمجھنا آسان ہوجائے۔

❖ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہلِ جنت قضائے حاجت کو نہیں جائیں گے اور نہ رِینٹھ نکالیں گے اور نہ ہی ان میں منی ہوگی اور وہ نعمت جو انہیں نصیب ہوگی اس میں مشک ہوگی جو ان کے بدن کی جلد پر شبنم کی طرح پھیلے گی اور ان کے دروازوں کے آگے خوشبو کے ٹیلے ہوں گے اور وہ ہر جمعہ کو دوبار اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے وہ سونے کی کرسیوں پر بیٹھیں گے جن کا جڑاؤ لولؤ یاقوت زبرجد سے ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے اور اللہ تعالیٰ انہیں نظر کرم سے نوازے گا جب وہ وہاں سے فارغ ہوں گے تو اپنے بالا خانوں پر چلے جائیں گے جو ہر ایک کے ستر دروازے ہیں ان پر یاقوت اور زبرجد کا جڑاؤ ہے۔ (ابن المبارک۔ ابن ابی الدنیا)

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ تم اللہ تعالیٰ کا دیدار کرو اور پھر تم پر موت آئے۔ (اللالکائی)

❖ حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شک اور قیاس والے ہمیشہ شک اور قیاس میں رہیں گے یہاں تک کہ وہ دیدارِ الٰہی کا انکار کرتے اور اہلسنت کی مخالفت کرتے ہیں (جیسے معتزلہ وغیرہ)۔

❖ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر دنیا میں عبادت گزاروں کو معلوم ہوجائے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہوگا تو ان کے نفوس پگھل جائیں گے یعنی تڑپ تڑپ کر مرجائیں گے۔ (بیہقی شریف)

❖ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا دیدار نابیناؤں کو ہوگا جو دنیا میں نابینا رہے۔ (ابن ابی حاتم) (اس کی تفصیل فقیر کی تصنیف "باکمال نابینے" کا مطالعہ فرمائیں اُویسی غفرلہ)

❖ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہلِ جنت پر اللہ تعالیٰ تجلّی فرمائے گا جب وہ اسے دیکھیں گے تو جنت کی تمام نعمتیں بھول جائیں گے۔ (الآجری)

❖ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب بھی نظر کرم فرمائی تو فرمایا کہ اپنے اہل کیلئے خوشگوار رہنا جنت یہ سن کر پہلے سے کئی گنا خوشگواری میں بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اسکے اندر اسکے اہل آئیں۔ اور اہلِ جنت کا ہر دِن عید کا ہوگا جیسے دنیوی عیدوں میں انہیں خوشی ہوتی جنت میں اسی طرح ہر دن ان کی عید ہے صرف اس مقدار میں اور اضافہ ہوگا جب وہ ریاض الجنۃ کیلئے نکلیں گے ان کیلئے ربّ تعالیٰ (اپنی شان کے لائق) تشریف لائے گا تو وہ اس کا دیدار کریں گے۔ اس وقت ان پر مشک خالص کی ہوا چلے گی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو چاہیں گے وہی ملے گا یہاں تک کہ اپنی منازل کی طرف واپس لوٹیں جب لوٹیں گے تو ان کے حسن وجمال میں پہلے سے ستر گنا زیادہ اضافہ ہوگا اپنی ازواج کی طرف آئیں گے تو اسی اضافہ والے حسن وجمال کے ساتھ لوٹیں گے۔ (الآجری)

❖ حضرت عبد اللہ المزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اہل جنت اللہ تعالیٰ کا دیدار اتنی مقدار میں کریں گے جیسے دنیا میں ان کیلئے عید کی مقدار ہوتی ہے گویا اس سے مراد ہے ہر ہفتہ میں زیارت کریں گے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے تو ان پر سبز حلّے (جوڑے) اور ان کے چہرے چمکیلے ہوں گے اور ہاتھوں میں سونے کے کنگن جن پر موتی و زمرد کا جڑاؤ ہوگا اور ان کے سروں پر سونے کے تاج ہوں گے بہترین اونٹنیوں پر سوار ہوں گے اللہ تعالیٰ سے اجازت چاہیں گے تاکہ اس کا دیدار کریں تو وہ انہیں باکرامت اجازت بخشے گا۔ (یحییٰ بن سلام)

❖ حضرت عبد العزیز بن مروان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اہل جنت کے وفد کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا کہ وہ وفد کی صورت میں ہر جمعرات کو بارگاہِ الٰہی میں حاضری دیں گے، ان کیلئے تخت بچھائے جائینگے۔ ہر ایک اپنے تخت کو پہچانے گا تخت پر جب بیٹھ جائینگے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندوں اور میری مخلوق اور میرے ہمسایگان اور میرے وفد کو کھلاؤ جب کھالیں گے تو فرمائے گا انہیں کچھ پلاؤ تو انہیں رنگین برتن دیئے جائیں گے جو مہر شدہ ہونگے اور جب وہ اُن سے پی لیں گے تو فرمائے گا انہیں میوے پیش کرو تو ان کیلئے میوے لائے جائیں گے جو نیچے کو لٹکے ہوں گے (جنہیں وہ اپنی مرضی سے توڑ کر کھائیں گے) پھر کہا جائیگا انہیں پوشاکیں پہناؤ ان کیلئے سبز و سرخ و زرد رنگ کے درختوں کے ثمرات لائے جائینگے جن سے صرف حلّے برآمد ہونگے اور جنتیوں کی قمیص تیار ہونگی پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا جنتیوں کو معطر کرو ان پر مشک اور کافور کی موسلا دھار بارش کی طرح نچھاور کیا جائیگا پھر فرمائے گا اے جنتیو! کھاؤ پیئو میوے کھاؤ اور خوشبو لگاؤ میں تم پر تجلّی فرماؤں گا۔ اسکے بعد تم مجھے دیکھو گے۔ پھر ان پر تجلّی ڈالی جائیگی تو وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرینگے تو ان کے چہرے پُر رونق ہو جائیں گے پھر کہا جائے گا اپنی منازل کو واپس جاؤ جب وہ اپنی منزلوں پر پہنچیں گے تو ان کی ازواج کہیں گی کہ جب تم گئے تھے تو اور صورت تھی اب واپس آئے تو دوسری صورت ہے جنتی کہیں گے اللہ تعالیٰ نے ہمیں تجلّی خاص سے نوازا ہے ہم نے دیدار کیا تو ہمارے چہرے پُر رونق ہو گئے۔ (ابن ابی الدنیا)

❖ حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بعض خاص بندے ہیں کہ اگر جنت میں اللہ تعالیٰ ان سے محجوب (حجاب) ہو جائے گا تو فریاد کریں گے کہ ہم جنت میں نہیں رہتے وہ ایسے فریاد کریں گے جیسے دوزخی دوزخ سے نکلنے کیلئے فریاد کرتے ہیں۔ (ابو نعیم)

❖ حضرت اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ برگزیدہ وہ جنتی ہونگے جو صبح و شام اللہ کا دیدار کرینگے۔ (بیہقی)

❖ حضرت یزید بن مالک دمشقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نہیں کوئی ایسا جو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے اور وہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار بے حجاب ہو کر نہ کریں مگر وہ حاکم (افسر) جو ظلم کا فیصلہ کرتا ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہوگا اور وہ اس سے اندھا ہوگا۔ (معاذ اللہ) (ابن عساکر)

دیدارِ الٰہی کیلئے قرآنی نسخہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے دیدار کیلئے قرآن میں خود نسخہ ارشاد فرمایا ہے چنانچہ حضرت عبد اللہ ابن مبارک نے آیت:

فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا (پ١٦۔الکہف:١١٠)

ترجمہ کنزالایمان: تو جسے اپنے ربّ سے ملنے کی اُمید ہو تو اُسے چاہئے کہ نیک کام کرے
اور اپنے ربّ کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

تفسیر میں فرمایا کہ جو چاہے کہ وہ اپنے خالق کا آخرت میں دیدار کرے اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے یہاں تک کہ اس کی کسی کو خبر نہ ہو یعنی بے ریاء عبادت کرے اس میں صرف اور صرف رِضائے الٰہی مدِ نظر ہو اور بس۔ (احوال الآخرۃ، ترجمہ البدر والسافرہ از اُویسی غفرلہ)

مسلمان خواتین کو مژدہٗ بہار

تفسیر ابن کثیر کی تفسیر وہابیت سے بھی بڑھ کر زہریلی ہے کیونکہ یہ ابن تیمیہ بے ادب گستاخ کا مقلد اور عاشق ہے اس نے تفسیر ابن کثیر میں ایسی گستاخیوں کے شوشے چھوڑے ہیں کہ پناہ خدا مثلاً اس نے اس تفسیر کے پارہ اوّل کی آیت "وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ" کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماں باپ دونوں دوزخی ہیں (معاذ اللہ) تفسیر ابن کثیر کی گستاخیوں کو دیکھ کر فقیر نے روح البیان کا ترجمہ "فیوض الرحمٰن" ضخیم تیس جلدوں میں لکھا اور مسئلہ مذکورہ کے ردّ میں ضخیم تصنیف "ابوین مصطفٰے" کے علاوہ متعدد رسالے لکھے (الحمد للہ علیٰ ذالك) اسی ابن کثیر نے "البدایہ والنہایہ" میں لکھ مارا کہ مسلمان خواتین کو جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نہ ہوگا حالانکہ یہ حدیث صحیح کے خلاف ہے دار قطنی شریف میں سند صحیح کے ساتھ یہ موجود ہے جس کی تفصیل آئے گی۔ (اِن شاء اللہ)

فقیر نے اپنی بہنوں اسلامی خواتین کو نوید کے طور پر یہ رسالہ مرتب کیا جس میں دلائل قویہ کے ساتھ ثابت کیا کہ الحمد للہ جس طرح مسلمان مردوں کو جنت میں دیدارِ الٰہی سے نوازا جائے گا ویسے ہی اسلامی خواتین کو بھی دیدار کا شرف بخشا جائے گا۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ
علیٰ حبیبہ الکریم الامین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابو الصالح
محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ
بہاول پور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ‘ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ

اضافۂ تحریر

امابعد! اسلاف میں اختلاف رہا کہ کیا خواتین مؤمنات کو بھی جنت میں رؤیت باری تعالیٰ نصیب ہوگی یانہ اس کی تحقیق پر امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے رسالہ تحریر فرمایا ”تحفۃ الجلساء امروریۃ اللہ للنساء“ فقیر ان کے فیض سے ان کے رسالہ مبارکہ کی ترجمانی کے علاوہ چند اضافے کرکے مضمون حوالہ قلم کرتا ہے۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ

علیٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۲۷/شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

وضاحتِ موقف

- موقف میں قیامت کے رؤیت باری تعالیٰ ہر مرد و عورت کو ہو گی اس میں کسی کو اختلاف نہیں۔
- اہلسنّت میں سے ایک گروہ کا مذہب ہے کہ موقف میں منافقین کو بھی رؤیت نصیب ہو گی بلکہ بعض اہلسنّت فرماتے ہیں کہ کافروں کو بھی موقف میں زیارت ہو گی پھر ان کو ہمیشہ تک زیارت نہ ہو گی تا کہ وہ حسرت کے عذاب میں بھی مبتلا رہیں۔
- اس اُمت کی عورتوں کو بہشت میں رؤیت باری تعالیٰ کے متعلق تین مذاہب ہیں:۔

مذاہب

۱۔ خواتین کو زیارت ہو گی۔ اس کی ایک دلیل یہ ہے کہ رؤیت باری تعالیٰ کے بارے میں روایات عام ہیں ان میں عورت و مرد کی کوئی تخصیص نہیں، مزید تحقیق آئے گی اور یہی مذہبِ حق ہے۔

۲۔ صرف ایامِ عید جیسے دِنوں میں ہو گی کیونکہ اللہ تعالیٰ ان دِنوں میں تجلّیٔ عام سے نوازے گا جو صرف اہلِ جنت سرشار ہوں گے اس عموم میں عورتیں بھی شامل ہیں، لیکن یہ عورتوں کی زیارت کو ایک محدود صورت میں تسلیم کیا گیا اور ابن قیم نے کہا اس تحدید کی کوئی دلیل نہیں۔

۳۔ ابن کثیر نے کہا کہ سرے سے عورتوں کو زیارت باری تعالیٰ ہو گی ہی نہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ عورتیں پردوں میں ہوں گی اور یہ بھی کہا کہ اس بارے میں کوئی روایت وارد نہیں۔ (البدایہ والنہایہ لابن اکثیر)

انتباہ اویسی غفرلہ ۔۔۔ ابن کثیر نے بخل سے کام لیا ہے کہ مسلمان خواتین کو دیدارِ باری تعالیٰ جیسی نعمتِ عظمیٰ سے محروم بتایا حالانکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اسے اپنے ہر بندے سے پیار ہے بالخصوص خواتین تو اس کے کرم سے بعض اُمور میں زیادہ نوازی گئی ہیں تفصیل دیکھئے فقیر کا رسالہ "اللہ تعالیٰ کے خواتین پر انعامات"۔

پھر ایسا اندو نگیں (عورتوں کو جنت میں دیدارِ الٰہی نہ ہو گا) کا دعویٰ کر کے لکھ مارا کہ اس بارے میں کوئی روایت نہیں یہ اس کی قلتِ مطالعہ کی دلیل ہے چنانچہ امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الحاوی للفتاویٰ، ج ۲ ص ۳۵۰ میں دار قطنی جیسی متداول کتاب حدیث سے عورتوں کو زیارتِ خداوندی تعالیٰ روایت کی تصریح فرماتے ہیں جسے فقیر آگے چل کر تفصیل سے عرض کرے گا۔ (ان شاء اللہ)

فائدہ ۔۔۔ یہ وہی ابن کثیر ہے جو ابن تیمیہ کا عاشق اور تفسیر ابن کثیر کا مصنف ہے۔ ابن کثیر کی گستاخیاں اور اس کے تفصیلی حالات فقیر کی تصنیف "ابن تیمیہ واعوانہ" کا مطالعہ کیجئے۔

دید تیری ہے عید میری

حضرت ابن رجب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ وہ دن جو دنیا میں مسلمانوں کے یوم عید تھا وہی دن جنت میں ان کا عید کا دن ہو گا جو اسی دن اللہ تعالیٰ کی زیارت کیلئے جمع ہوا کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کیلئے ایسی جلوہ گری فرمائے گا اور جمعہ کے دن بھی زیارت ہو گی اسی لئے اس کا نام یوم المزید بھی ہے ہاں عید الفطر و عید الاضحیٰ کے دن خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کی زیارت کیلئے اہلِ اسلام کا اجتماع ہوا کرے گا۔

فائدہ۔۔ مروی ہے کہ اس اجتماع میں تمام مرد و عورتیں شریک ہوں گی جیسے عورتیں عیدین میں مردوں کے ساتھ شریک ہوتی ہیں لیکن جمعہ میں ان کی شرکت نہیں ہوتی۔ (الحاوی للفتاویٰ، ج ۲ ص ۳۴۸) یہ اہلِ جنت کیلئے عمومی حکم ہے۔

فائدہ۔۔ خواص (اولیاءِ کرام) کا ہر دن عید ہے وہ روزانہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے۔

انتباہ۔۔ یہ وہی حدیث ہے جس پر ابن کثیر کو آگاہی نصیب نہ ہوئی حالانکہ یہ حدیث، حدیث کی مشہور کتاب دار قطنی، کتاب الرؤیہ میں موجود ہے۔ چنانچہ امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی سند کے ساتھ اسے یوں روایت فرماتے ہیں:۔

عن انس بن مالك رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم اذا كان يوم القيٰمة رآمى المؤمنون ربهم عزوجل فاحدثهم عهد ابا بالنظر اليه فى كل جمعة ويراه المؤمنات يوم الفطر ويوم النحر۔

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں اہلِ ایمان اپنے پروردگار کی زیارت کرینگے ان کیلئے جمعہ کا دن زیارت کا وقت مقرر فرمائے گا اور مؤمنات خواتین کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں زیارت ہوا کرے گی۔"

تبصرہ۔۔ حق مذہب یہی ہے کہ اہلِ ایمان عورتوں کو قیامت میں اللہ تعالیٰ کی زیارت ہو گی جن مذاہب میں ان کی زیارت کی نفی کی گئی ہے وہ غلط اور ناقابلِ اعتبار ہیں۔

زیارتِ الٰہی اور ملائکہ کرام

بعض ائمہ کے کلام میں واقع ہے کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار مومنین بشر کیلئے خاص ہے اور ملائکہ کو دیدار نہ ہو گا

انہوں نے اس آیت:

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ (پ۷۔الانعام:۱۰۳)

ترجمہ کنزالایمان: آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں۔

سے استدلال کیا ہے۔اگرچہ یہ آیت عام ہے لیکن آیت واحادیث سے مومنین بشر کو خاص کہا گیا ہے لیکن ملائکہ کیلئے آیت اپنے عموم پر ہے لیکن امام بیہقی نے کتاب الرویہ میں اس کے خلاف تصریح فرمائی ہے۔

مزید تفصیل و تحقیق فقیر کے رسالہ "دیدارِ الٰہی" میں مطالعہ کیجئے۔ (اویسی غفرلہ)

فائدہ۔۔۔ جن بزرگوں نے دیدارِ الٰہی انسانوں سے خاص کا فرمایا ہے انہوں نے دلیل میں فرمایا کہ انسانوں کیلئے ایسی خاص عبادت مقرر فرمائی جو ملائکہ کو نصیب نہیں مثلاً جہاد فی سبیل اللہ، بلاء اور مصائب ورنج و محن پر صبر اور رضائے الٰہی پر شقات کی برداشت نیز صراحۃً ثابت ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہو گا اور وہ ان کے اکرام واعزاز میں انہیں سلام سے اور ہمیشہ کیلئے رضا و خوشی کا اظہار فرمائے گا اور یہ اُمور ملائکہ کیلئے ثابت نہیں۔

ملائکہ کو دیدارِ الٰہی

○ عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتے صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا فرمائے ہیں بعض وہ ہیں کہ جب سے پیدا ہوئے قیامت تک رکوع میں ہیں اور بعض وہ ہیں جو جب سے پیدا ہوئے قیامت تک سجدے میں ہیں جب قیامت کا دن ہو گا اللہ تعالیٰ ان کیلئے تجلّی فرمائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے وجہ الکریم کو دیکھ کر کہیں گے:

سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتك

"تیرے لئے پاکی ہے ہم نے تیری عبادت کا حق ادا نہ کیا۔"

○ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے ایسے ہیں کہ وہ قیام میں ہیں خوفِ خدا سے ان کے کاندھے کانپتے ہیں ان کی آنکھوں سے جو قطرہ گرتا ہے تو فرشتوں پر جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں مصروف ہیں اور بعض وہ ہیں کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تو وہ سر بسجود ہیں کبھی سر نہیں اُٹھاتے وہ قیامت تک سر بسجود رہیں گے بعض صف بستہ کھڑے ہیں قیامت تک وہاں سے نہیں ہٹیں گے جب قیامت آئے گی تو اللہ تعالیٰ ان کیلئے جلوہ دکھائے گا وہ اس کے دیدار سے سرشار ہو کر کہیں گے: سبحانك ما عبدناك حق عبادتك "تیرے لئے پاکی ہے ہم نے تیری عبادت کا حق ادا نہ کیا" (جیسے تیرے لائق ہے)۔ (بیہقی)

○ قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہ الرحمۃ تذکرۃ المعاد میں لکھتے ہیں، بعض علماء نے فرمایا ہے کہ رویتِ حق بشر کے ساتھ مخصوص ہے ملائکہ کو نہ ہو گی لیکن بیہقی نے ملائکہ کیلئے بھی ثابت کی ہے اور یہی حق ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔

○ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت کیلئے زمین بچھائی جائے گی وہاں تمام آدمی ہی آدمی نظر آئیں گے صرف اس کے دو قدموں کی جگہ خالی ہو گی سب سے پہلے مجھے بلایا جائے گا میں آتے ہی اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہو جاؤں گا مجھے کھڑے ہونے کا حکم ہو گا میں کھڑے ہو کر عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم تیرے احکام کی مجھے اسی جبریل (علیہ السلام) نے خبر دی (اس وقت جبریل علیہ السلام حاضر موجود ہونگے اور وہ اللہ تعالیٰ کے دائیں جانب کھڑے ہوں گے بخدا اس سے قبل جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی زیارت نہیں کی تھی) میں عرض کروں گا اے اللہ تعالیٰ تو نے انہیں میرے ہاں بھیجا تھا جبریل علیہ السلام یہ باتیں چپکے سے سنتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس نے سچ کہا پھر مجھے اذنِ شفاعت ہو گا میں عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم یہ تیرے بندے جو تیرے سامنے ہیں انہوں نے تیری عبادت زمین کے چپے چپے پر کی یہ گفتگو مقامِ محمود پر ہو گی۔ (امام حاکم نے فرمایا کہ یہ حدیث علی شرط الصحیحین ہے۔ اس کے اسناد اور بھی ہیں جو امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الحاوی للفتاویٰ میں ذکر فرمائے۔)

○ حضرت علی بن حسین یعنی امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ قیامت میں زمین دستر خوان کی طرح بچھائی جائے گی وہاں سوائے اس کے دو قدموں کے کوئی جگہ خالی نہ ہو گی اور اس روئے زمین پر آدمی ہی آدمی ہوں گے اس مجمع میں سب سے پہلے مجھے بلایا جائے گا اس وقت جبریل (علیہ السلام) عرش کی داہنی جانب ہوں گے اور بخدا انہوں نے اس سے قبل اللہ تعالیٰ کو کبھی نہ دیکھا تھا میں عرض کرونگا اے پروردگارِ عالم اسی جبریل (علیہ السلام) نے مجھے خبر دی کہ تو نے انہیں میری طرف بھیجا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا اس نے سچ کہا۔ پھر میں شفاعت پر کمربستہ ہو کر عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم بندوں نے تیری زمین کے چپہ چپہ پر تیری عبادت کی (یہ مقامِ محمود پر گفتگو ہو گی)۔ (رواہ ابن جریر)

○ حضرت امام علی بن حسین یعنی سیّدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے ایک مرد نے خبر دی وہ اہل علم تھے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں زمین دستر خوان کی طرح ربّ رحمٰن تعالیٰ کی عظمت کے پیشِ نظر بچھائی جائے گی وہاں بنو آدم ہی نظر آئیں گے اور صرف اللہ تعالیٰ کے قدم کی جگہ کے سوا تمام زمین آدمیوں سے پُر ہو گی تمام لوگوں میں مجھے سب سے پہلے بلایا جائے گا میں آتے ہی سر بسجود ہو جاؤں گا مجھے اُٹھنے کا اِذن ہو گا اور میں عرض کروں گا اے پروردگار مجھے تیرے احکام کی جبریل (علیہ السلام) نے خبر دی اور اس وقت جبریل (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کی داہنی جانب کھڑے ہوں گے بخدا اس سے قبل اللہ تعالیٰ کو کبھی جبریل (علیہ السلام) نے نہیں دیکھا، اے اللہ تعالیٰ تو نے انہیں میرے ہاں بھیجا تھا۔ جبریل (علیہ السلام) چپکے سن رہے ہوں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو نے سچ کہا پھر فرمایا مجھے اذنِ شفاعت ہو گا میں عرض کروں گا اے پروردگارِ عالم یہ تیرے بندے ہیں انہوں نے تیری زمین کے چپہ چپہ پر عبادت کی (یہ مقامِ محمود پر گفتگو ہو گی)۔ (الحاوی للفتاویٰ، ج ۲ ص ۳۵۲)

جنّات بہشت میں جائیں گے یا نہ

اس کی تحقیق فقیر کی تصنیف "جن ہی جن" میں پڑھیئے یہاں عرض یہ کرنا ہے کہ جب ملائکہ کیلئے بعض علماء کرام نے عدم جواز کہا تو جن تو اس کے شرعی معنی کے مزید اولیٰ ہیں لیکن محققین نے فرمایا کہ جنّوں کا ملائکہ پر قیاس صحیح نہیں اس لئے کہ جنّات ایمان کی دولت سے نوازے گئے ہیں علاوہ دیگر محققین کے خود امامِ اہلسنّت امام اشعری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مومنین جنات کیلئے رویت باری تعالیٰ کا اثبات فرمایا ہے۔ (تحفۃ الجلساء للسیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

مسئلہ: سابقہ اُمم کے اہلِ ایمان کو جنت میں دیدارِ الٰہی ہو گا یہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمت کی خصوصیات سے نہیں ہے۔

شانِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام دار قطنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ حدیث نقل کی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت میں عام لوگوں کیلئے عام جلوہ فرمائے گا لیکن صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے خاص جلوہ ہو گا۔

سوال۔۔۔ امام ذہبی نے فرمایا کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

جواب۔۔۔ امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام ذہبی کو فرمایا کہ تم بھی عجیب لوگ ہو احادیث کے بارے میں موضوع کہنے میں کیا کا کیا کہہ دیتے ہو حالانکہ یہ حدیث صحیح حسن ہے۔

فائدہ۔۔۔ ایک روایت میں ہے "یتجلی للخلائق" اللہ تعالیٰ مخلوق کیلئے جلوہ گر ہو گا اس حدیث سے اور سابقہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ خلائق اور لفظ ناس کے عموم میں مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوئیں:

- بنو آدم کو مطلقاً زیارت ہو گی خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں عید کا دن ہو یا کوئی اور دن۔
- الخلائق کے عموم سے ثابت ہوا کہ وہ زیارت بھی صرف بنو آدم سے مخصوص نہیں بلکہ ملائکہ اور جنّات سب کو شامل ہے۔
- مطلق جلوہ گری سے ثابت ہوا کہ وہاں وقت کی بھی کوئی قید نہیں عید ہو یا غیر عید، جمعہ ہو یا غیر جمعہ وغیرہ وغیرہ۔

فائدہ۔۔۔ اس حدیث کی یہ تحقیق بھی ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

نوٹ۔۔۔ حدیث حسن کے بعد کوئی ابن تیمیہ کا عاشق اسے ضعیف نہ کہہ دے یا ابن کثیر کا کوئی مقلّد جرأت نہ کرے کہ سرے سے اس قسم کی کوئی حدیث ہی نہیں۔ (معاذ اللہ)

ھٰذا آخر مارقمہ قلم الفقیر القادری ابو الصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاول پور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

الحمد للہ المالك الواھب الغفار الذی لا تدکرہ الابصار وھو یدرك الابصار

والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ سیّد الابرار وعلیٰ آلہ الاطھار واصحابہ الاخیار

امابعد! فقیر ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ ملتمس ہے کہ اہلسنّت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن مؤمنوں کو اللہ تعالیٰ کی زیارت ہوگی اس کی تفصیل یوں ہے کہ کیا مؤمنوں کو زیارت حسب مراتب اعمال ہوگی یا مردوں اور عورتوں کے متعلق فرق ہے یا نہیں اور انبیاء علیہم السلام کے علاوہ اولیاء کرام کو زیارت کس طرح ہوگی اور کفار و مشرکین وغیرہم کو بھی زیارت ہوگی یا نہیں دو تین گھنٹوں میں مختلف کتب سے مطالعہ جمع کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (آمین)

فقط والسلام مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہاول پور، پاکستان

۱۳/رجب ۱۳۷۲ھ یوم الجمعہ

مقدمہ

یومِ قیامت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہر ایک مرد مومن و عورت کو نصیب ہو گا اس میں کسی کا اختلاف نہیں اہلسنّت کے بعض ائمہ سے منقول ہے کہ منافقین کو بھی زیارت ہو گی، بعض اہلسنّت کا مذہب ہے کہ کفار کو بھی دیدار حاصل ہو گا۔ لیکن ایک دفعہ کے بعد نہ ہو گا تاکہ ان پر حسرت ہو۔

دیدارِ الٰہی بہشت کی اعلیٰ نعمتوں سے ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہ ہو گی لیکن کفار و منافقین کو جنت سے باہر اور ایک بار پھر انہیں اس نعمت سے محروم رکھا جائے گا تاکہ انہیں اپنی بدقسمتی پر افسوس ہو کہ نہ منافقت و کفر کرتے نہ دیدارِ الٰہی سے تاابد محروم رہتے۔

مسئلہ۔۔۔ بہشت میں باری تعالیٰ کے دیدار میں اہلسنّت کا اجماع ہے لیکن اس کی تفصیل میں اختلاف ہے جس کا اجمالی ذکر اوپر مذکور ہوا۔ تفصیل آرہی ہے۔ (اِن شاء اللہ)

مسئلہ۔۔۔ اہلسنّت کی عورتوں کو بہشت میں دیدار ہو گا یا نہ؟ اس میں تین مذاہب ہیں:۔

۱۔ انہیں دیدار نہیں ہو گا اس لئے کہ وہ پردوں میں پردہ نشین ہونگی۔ اور ان کی رؤیت کیلئے صراحۃً کسی حدیث میں ذکر نہیں آیا۔

۲۔ انہیں دیدار ہو گا کیونکہ رؤیت کی احادیث مطلق ہیں جو مرد و عورت دونوں کو شامل ہیں۔

۳۔ انہیں رؤیت ہو گی لیکن مخصوص ایام میں یعنی عید کے ایام میں کیونکہ ایامِ عید میں اللہ تعالیٰ تجلّی فرمائیگا جس سے عورتیں بھی زیارت سے مشرف ہوں گی۔

فائدہ۔۔۔ حافظ ابن رجب الطائف میں فرماتے ہیں کہ وہ دن جو دنیا میں لوگوں کیلئے عید متعین تھا اسی دن بہشت میں یومِ عید ہو گا جس میں اللہ تعالیٰ تجلّی فرمائے گا اور لوگ زیارت سے مشرف ہوں گے یعنی یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ خاص ایامِ زیارت ہوں گے۔ جن میں مرد و عورتیں ہر دونوں ساتھ ہونگے اور جمعہ کا نام بہشت میں یوم العید ہے کیونکہ یہ دن صرف زیارتِ الٰہی کیلئے خاص ہے۔

نوٹ۔۔۔ خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی ہو گا اِن شاء اللہ تعالیٰ یہی حق مذہب ہے۔ اس کے اثبات میں فقیر نے ایک علیحدہ رسالہ لکھا ہے بنام "ھدیۃ الاحباء برؤیۃ اللہ للنساء" عرف "خواتین کو جنت میں دیدارِ الٰہی" قابلِ مطالعہ رسالہ ہے۔

اُویسی غفرلہ۔

ویسے ہر روز شام و سحر زیارت ہو گی گذشتہ کی تائید حدیث ذیل سے ہے جسے امام دار قطنی نے کتاب امر ویۃ میں روایت کیا ہے:

عن انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم اذا کان یوم القیٰمة رآمی المؤمنون ربهم عزوجل فاحدثهم عهد ابا بالنظر الیه فی کل جمعة ویراه المؤمنات یوم الفطر ویوم النحر۔

"یعنی جب قیامت کا دن ہو گا تو مؤمنین اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے سب سے زیادہ قریب زمانہ کی زیارت کرنے والا وہ ہو گا جس نے جمعہ کے روز زیارت کی ہو گی اور عورتیں بھی یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ زیارت کریں گی۔"

فائدہ۔۔۔ یہ عام عورتوں کا حکم ہے انبیاء علیہم السلام کی ازواجِ مطہرات اور ان کی بنات طہرات اور صدیقات خواتین و اولیاء کو عیدوں کے علاوہ دیگر ایام میں بھی زیارت ہو گی یہ صرف ان کی خصوصیت ہے۔ (الحاوی للفتاویٰ، ج ۲ ص ۵۱۱)

ملائکہ کو زیارت

ملائکہ کی زیارت کے متعلق شیخ عزیز الدین بن عبد السلام انکار کرتے ہیں وہ قرآن مجید کی آیت (لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ "آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتی") سے استدلال کیا ہے۔

سوال۔۔۔ آیت تو عام ہے تو پھر اہل ایمان کیلئے دیدارِ الٰہی کی تخصیص کیسی؟

جواب۔۔۔ چونکہ مؤمنین کیلئے تصریحات مل گئی ہیں اسی لئے وہ مستثنیٰ ہیں ملائکہ کیلئے عموم باقی رہے گا علاوہ ازیں جیسا کہ انسانوں کیلئے اطاعت وعبادت ہیں مثلاً جہاد اور مصیبات اور تکالیف وغیر ہم پر صبر کرنا اور عبادات میں اسی کی خاطر مشقات اُٹھانا وغیر ہم اور انسانوں کیلئے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے اور اللہ تعالیٰ ان پر سلام بھیجے گا۔ اور اپنی خوشنودی دائمی سے انہیں بشارت دے گا اور ایسی باتیں ملائکہ کیلئے ثابت نہیں ان کے قول کو متاخرین رحمہم اللہ تعالیٰ نے بلا انکار نقل کیا اور امام بدر الدین حنفی شبلی نے "آکام المرجان فی احکام الجان" میں اور علامہ عزیز الدین جماعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "جمع الجمعہ" میں اس قول کے قائل ہیں۔

فیصلہ صحیحہ

قوی بات یہ ہے کہ ملائکہ کو بھی زیارت نصیب ہو گی حضرت امام ابو الحسن الشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صراحۃً اس کا ذکر فرمایا چنانچہ اپنی کتاب (العنایۃ فی اصول الایانۃ) میں فرماتے ہیں کہ

افضل لذات الجنة رؤية الله تعالیٰ ثم الرؤية يعنی صلی الله تعالیٰ عليه وسلم فلذا للت لم يحرم الله تعالیٰ اخذ الخ

جنت میں سب سے زیادہ لذیہ نعمت اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ہمارے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار ہو گا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء علیہم السلام اور ملائکہ مقربین اور مؤمنین اور صدیقین کو زیارت کا شرف بخشا حضرت امام حافظ بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ان کی تقلید فرماتے ہوئے کتاب الرؤیۃ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

خلق الله الملائكه بعبادته اصنافا وان منم لملائكة قياما صافين من يوم خلقهم الى يوم القيامة وملائكة ركوعا خشوعا من يوم خلقهم الى يوم القيامة وملائكة سجودا منذ خلقم الى يوم القيامة فاذا كان يوم القيامة تجلى لهم تبارك وتعالیٰ ونظروا الى وجهه الكريم الخ

اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کیلئے ملائکہ کئی قسم کے پیدا فرمائے بعض تو وہ ہیں جب سے پیدا ہوئے قیام میں ہیں بعض رکوع میں بعض سجود میں قیامت تک اسی طرح عبادت میں رہیں گے جب قیامت کا دن ہو گا اللہ تعالیٰ ان پر تجلّی ڈالے گا۔

وہ کہیں گے ما عبدناك حق عبادتك ۔ اس کے ثبوت میں امام بیہقی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کتاب الزنیۃ میں ایک حدیث نقل فرماتے ہیں:۔

قال عليه السلام ان الله ملائكة ترعد فرائهم من مخافشه ما منهم ملك تقطرد معة من عينه الا وقعت ملك يستجو قال وملئكة سجودا منذ خلق السموات والارض لم يرفعوا رؤسهم ولا يرفعونها الى يوم القيامة وركو لما لم يرفعو رؤسهم ولا يرفعونها اى يوم القيامة تجلى لهم ربهن فينظرون اليه قالوا سبحانك ما عبدناك حق عبادتك ۔ اس کا ترجمہ اوپر گذر چکا ہے۔

کتاب الفطہۃ میں فرماتے ہیں "فاذا رفعوا وانظروا الی وجه الله تعالیٰ قالوا سبحانك ما عبدناك حق عبادتك"۔ اس کا ترجمہ بھی وہی ہے جو مذکور ہوا اور ملائکہ کی زیارت کے قائل قاضی القضاۃ جلال الدین بلقینی اور ابن قیم وغیرہما بھی ہیں اور امام جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں "وهو الارجح" بلاشک یہی مذہب زیادہ راجح ہے۔

فائدہ... بعض کہتے ہیں کہ صرف جبرائیل علیہ السلام کو زیارت ہوگی ابو الاسحاق اسماعیل صفاری بخاری حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسی طرح کہتے ہیں اور اپنے دعویٰ میں حدیث ذیل پیش کرتے ہیں:۔

قال علیه السلام تمد الارض یوم القیامة ورا لعظته الرحمن ثم لا یکون البشری من بنی آدم موضع قدمیه ثم ادعی ادل للناس فاخرین جدا ثم یؤذن لی فاقوم یا رب اخبرنی هذا الجبرائیل والله ماراءه جبرائیل قبلها قط انك ارسلته الی قال جبرئیل سکت لا یتعکم حتی یقول الله صدق ثم یؤذن لی بشفاعة فاقول یا رب عبادك عبدواك فی الطراف الارض وذالك المقام المحمود (قال الحاکم صحیح علی شرط الشیخین)

"یعنی اللہ تعالیٰ کی عظمت کیلئے زمین بچھائی جائے گی پھر تمام بنی آدم حاضر ہوں گے سب سے پہلے مجھے بلایا جائے گا اور میں سربسجود ہو جاؤں گا مجھے اُٹھنے کا حکم ہوگا میں عرض کروں گا یا اللہ تعالیٰ جبریل (علیہ السلام) کی خبر دو میں اسے نہیں دیکھ رہا تو نے اسے میرے ہاں بھیجا تھا۔ فرمایا کہ جبریل خاموش ہوگا کوئی بات نہ کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جبریل نے سچ کہا تھا۔ پھر مجھے شفاعت کی اجازت ہوگی میں عرض کروں گا الٰہی یہ تیرے بندے ہیں انہوں نے اطرافِ زمین میں تیری اطاعت کی تھی اور یہ مقام، مقام محمود ہے۔(حاکم نے کہا یہ حدیث صحیحین کی شرط پر صحیح ہے)۔"

فیصلہ سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ صحیح قول یہ ہے کہ تمام ملائکہ کو زیارت ہوگی حنفی کو وہ حدیث جو عموم پر دلالت کرتی ہے یہیں پہنچی امام عبدالرزاق بھی اپنی تفسیر میں اور ابن ابی حاتم نے بھی اپنی تفسیر میں شیخ حنفی کی حدیث مذکور کی طرح نقل کرتے ہیں۔

فائدہ۔۔۔ شیخ عزیز الدین آکام المرجان میں فرماتے ہیں جب ملائکہ کیلئے منع کا اختلاف ہے اور عدم رؤیت کا فتویٰ دیا جارہا ہے جنّات بطریق اولیٰ ہیں کہ ان کو رؤیت باری تعالیٰ نہ ہو جلال بلقینی فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں حق یہ ہے کہ ملائکہ کو زیارتِ الٰہی کے بارے میں کسی کیلئے ثابت نہیں، لیکن فرمایا کہ رویت یعنی عدم رؤیت سے توقف بہتر ہے کیونکہ ایمان عرف شرح میں مؤمنین انسان و جنّ ہر دونوں کو شامل ہے جب امام اشعری اور دیگر ائمہ نے ایمان دار کیلئے رؤیت کا ثبوت دیا ہے اسی بنا پر توقف اولیٰ ہے امام سیوطی فرماتے ہیں کہ محشر کے میدان میں باقی لوگوں کے ساتھ ملائکہ کرام کو رؤیت بھی نصیب ہوگی اور بہشت میں مؤمنین جنّات کو بھی کبھی بلا تخصیص وقت احتمال راجح یہی ہے اور جمعہ کے دن باقی انسانوں کے ساتھ ہے لیکن ظاہر اس بات کے خلاف ہے۔ (سخاوی للفتاویٰ، ج ۲ ص ۵۱۱)

سابقہ امم کو دیدارِ خدا

سابقہ اُمم کے مؤمنین کیلئے دونوں احتمال ہیں امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

ان الاظهر ساوانهم لهذه الامة فى الرؤية والله اعلم

"یعنی زیادہ ظاہر یہ ہے کہ رؤیت کے بارے میں امم سابقہ کا حال اُمتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے برابر ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)"

مندرجہ ذیل حدیث سے بھی یہی ثابت ہے:۔

عن جابر رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم ان الله يتجلى للناس عامة ويتجلى لابى بكر خاصه (رواہ الدار قطنی)

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عام لوگوں کو عام تجلی سے نوازے گا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خاص تجلّی سے نوازے گا۔"

نوٹ۔۔۔ اس حدیث پر امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے الحاوی للفتاویٰ، ج ۲ ص ۵۱۱ میں بہترین بحث فرمائی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے یا صحیح حسن ہے وغیرہ وغیرہ۔